www.KitaboSunnat.com

مدیر اعلیٰ کی علاج کی غرض سے شیخ سے ایک نشست کا احوال

ترتیب و ترجمہ: حافظ حسن مدنی

شیخ البانیؒ: مرض الموت کے ابتدائی عوارض اور ان کے علاج کی تدبیریں

مدیر اعلیٰ محدث مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی اور شیخ محمد ناصر الدین البانی کی اُردن (عمان) میں آخری ملاقاتوں کے دوران ایک نشست شیخ موصوف کی بیماری اور اس کے علاج کے حوالہ سے بھی یادگار ہے۔ مولانا مدنی کو طب ِنبویؐ سے بھی خاص شغف ہے اور وہ ایلوپیتھی طریقہ علاج کے ساتھ ساتھ بطورِ غذا اور پرہیز اپنے عزیز و اقارب میں اس کا اہتمام بھی کرتے رہتے ہیں اور اپنے بزرگوں اور احباب کی خدمت و عیادت اس طرح بھی انجام دیتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ محدث العصر شیخ البانی جیسی شخصیت جس کا اوڑھنا بچھونا ہی "سنت و حدیث" ہے، سے اس طریق علاج کا ذکر آیا، جو جڑی بوٹیوں سے کیا جاتا ہے اور اسے اس مناسبت سے "طب ِنبویؐ" کہتے ہیں، تو شیخ موصوف نے اس میں خاص دلچسپی لی اور اس کا فوری اہتمام بھی شروع کردیا۔ شیخ البانی کے جن اُمراض کا سطورِ ذیل میں ذکر کیا جارہا وہ اصل امراض تھیں جبکہ بعد ازاں ایلوپیتھی علاج کی مجبوریوں کے جو منفی اثرات مرتب ہوئے، ان میں شیخ کے گردے فیل ہوگئے اور جگر بھی شدید متاثر ہوگیا تھا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کی زمین پر اللہ تعالیٰ کی یہ نشانی واصل بحق ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

ہم اس گفتگو کو کیسٹ (عربی) سے اُردو مفہوم میں منتقل کرکے شامل اشاعت کر رہے ہیں۔ ادارہ

شرکاءِ مجلس: شیخ محمد ناصر الدین البانی اور انکے بیٹے عبدالرحمن، شیخ محمد ابراہیم شقرۃ، شیخ خالد العلاونہ حافظ عبدالرحمن مدنی، حافظ حسن مدنی، جناب عبدالکریم ثاقب، بیروت اور طرابلس کے بعض علماء

ابتدائی کلمات کے بعد!

حافظ عبدالرحمن مدنی: شیخ کے مرض کے بارے میں ہمیں تشویش ہے چونکہ طب ِنبویؐ سے مجھے بھی کچھ شناسائی ہے، اس لئے آپ کی تکلیف کے بارے میں، میں کچھ جاننا چاہوں گا؟

محمد بن ابراہیم شقرۃ: یا شیخ، ان کو اپنے مرض کے بارے میں کچھ بتلایئے، میں نے یہاں آنے سے قبل ان کو آپ کی صحت کے بارے میں کچھ بتایا تو ہمارے مہمان مولانا مدنی کہنے لگے کہ میں بعض سادہ چیزوں کے استعمال سے شیخ کی بحالیٔ صحت میں مدد لینا چاہتا ہوں۔ ان شاء اللہ نہ صرف ایسی چیزوں کے استعمال کا کوئی غلط ردّ عمل نہیں ہوگا بلکہ بعض اوقات بفضلہ تعالیٰ محیر العقول نتائج بھی سامنے آسکتے ہیں۔ اگر آپ انہیں اپنی تکلیف کے بارے میں بتائیں تو ممکن ہے، اللہ مولانا مدنی کے علاج سے آپ کو شفایاب کردے!

شیخ البانی: (مولانا مدنی کو مخاطب کرتے ہوئے) مجھے داہنے کان سے کچھ سنائی نہیں دیتا، ہمیشہ کان میں دباؤ کی شکایت رہتی ہے، جبکہ بائیں کان سے بہت کم سنائی دیتا ہے، لیکن اس میں دباؤ قدرے کم ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کان میں خارش کی بھی شکایت ہے۔ مجھے اپنے اللہ سے کوئی شکوہ نہیں، تکلیف تو گناہوں کے سبب ہی ہوتی ہے!

شیخ شقرۃ: واللہ المستعان! آپ ٹھیک کہتے ہیں، لیکن آپ اپنے گناہوں کو بہت زیادہ محسوس کرتے ہیں، لوگ تو آپ......!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیخ البانی: (بات کاٹتے ہوئے) میں بہت گناہگار ہوں، اللہ سے مغفرت اور بخشش کی دعا کرتا ہوں!

مولانا مدنی: مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ کو آنتوں کی سوزش بھی ہے؟

شیخ البانی: آپ کے علم میں بہت سی نئی چیزیں بھی آئیں گی...... مجھے آنتوں میں شدید قبض اور سوزش کی شکایت ہے۔ چند قدم ہی چلتا ہوں تو ایسے چکر آتے ہیں کہ ابھی بے ہوش ہو کر گر جاؤں گا۔ کمزوری اتنی زیادہ ہے کہ میں کسی کے سہارے کے بغیر چند قدم بھی نہیں چل سکتا۔ اس کے علاوہ مجھے تھوک اور بلغم کی شکایت ہے۔ جو دو طرح سے ہوتی ہے:

ایک شکایت تو مجھے کثرتِ بلغم کی ہے جو نہایت پکی ہوئی ہوتی ہے اور نہایت تکلیف دہ طریقے پر نکلتی ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ کبھی کبھار اس کے ساتھ چھلکے نکلتے ہیں۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ یہ چھلکے چمڑے کی طرح اس قدر پکے ہوئے سخت ہوتے ہیں جیسے انہیں آگ پر پکایا گیا ہو۔ آپ اس کو شہد کے چھتے سے تشبیہ دے سکتے ہیں۔ شہد کے چھتے میں آپ دیکھئے تو اس پر باریک سی جھلی اسے بند کئے ہوتی ہے، میری بلغم کی بھی دو حالتیں ہیں: ایک یہ کہ شفاف بلغم ہوتا ہے، دوسری صورت یہ ہے کہ بلغم چھلکوں سے اٹا ہوتا ہے۔ بہر صورت اس بلغم کا نکالنا اتنا مشکل ہوتا ہے کہ کھانس کھانس کر میری حالت بری ہو جاتی ہے اور مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ ہی میری روح نکل جائے گی۔ اسی حالت میں بسا اوقات استفراغ بطن ہوتا ہے...... اللہ تعالیٰ شفا دینے والے ہیں اور وہی گناہوں کو معاف کرنے والے ہیں!!

مولانا مدنی: اس وضاحت سے بتانے پر میں آپ کا شکرگزار ہوں، میں چاہتا ہوں کہ آپ کا علاج عام گھریلو استعمال سے کیا جائے۔ شہد جس کے بارے میں ﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ﴾ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، بقدرِ ضرورت لے کر اس میں پسی ہوئی کالی مرچ ملالی جائے اور اس شہد کو روزانہ پانچ، چھ مرتبہ چاٹ لیا جائے۔ یہ آپ کو سکون بھی دے گا اور بلغم کو بھی آسانی سے خارج کر دے گا، آپ اس سے اپنے سینہ کی تکلیف میں بہت جلد افاقہ محسوس کریں گے۔ کالی مرچ اور شہد کو معمولی نہ سمجھا جائے۔ ان سے بڑی بڑی بیماریوں کے علاج کئے جاتے ہیں حتیٰ کہ یہ فالج کا علاج بھی ہیں!

جہاں تک دوسری تکلیف کا تعلق ہے یعنی آپ کی کان کی تکلیف کا تو اس کے لئے آپ روغن بادام لے کر اس میں لہسن کا جوہر ملائیں، جس کا طریقہ یہ ہے کہ چمچہ میں روغن بادام ڈال کر اس میں لہسن کی چھلی ہوئی ایک پوتھی رکھ دیں۔ اس چمچہ کو آگ پر اس قدر گرم کریں کہ لہسن سیاہ ہو جائے۔ اس سیاہ لہسن کو پھینک کر اس کا حاصل روغن بادام اس قدر ٹھنڈا کر لیا جائے کہ کان کا اندرونی نازک حصہ اس گرمی کو برداشت کر سکے۔ اس تیل کے چند قطرے کان میں ڈالے جائیں۔

شیخ البانی: یہ تو کانوں کی تکلیف کا علاج ہو، کانوں میں دباؤ اور جمی ہوئی میل کا کیا کیا جائے؟ آیا یہ کان کی سب تکلیفوں کا علاج ہے......؟

مولانا مدنی: یہ کان کی سب تکلیفیں دور کر دے گا، ان شاء اللہ۔ یہ چیزیں تو بالکل بے ضرر اور عام سی ہے لیکن آپ ایک ہی رات میں اس کی تاثیر محسوس کر لیں گے، مناسب ہو گا اگر آپ اس تیل کو ڈالنے کے بعد انگلی اور انگوٹھے سے کان کو معمولی مساج بھی دیں تاکہ روغن اندر تک جذب ہو جائے۔ اس کے بعد کان میں روئی کا ٹکڑا رکھ لیں تاکہ تیل کا بقیہ حصہ فوراً باہر نہ نکل جائے۔ اس کے ۱۵/۲۰ منٹ بعد دوسرے کان پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو بہو یہی عمل کریں۔ پہلے اس کان میں جو کلی طور پر بند ہو چکا ہے، اس کا استعمال کریں۔ واضح رہے کہ لہسن انجائنا (دل کی رگوں کی بندش کے مرض) کا بھی علاج ہے کیونکہ یہ رگوں کو کھول کر کشادہ کر دیتا ہے۔

شیخ البانی: میں سمجھ نہیں سکا کہ لہسن آپ کے بقول، کس مرض کا علاج ہے؟

شیخ شقرۃ: جس مرض کا مولانا مدنی ذکر کر رہے ہیں، یہ دل سے تعلق رکھتا ہے۔ بلڈ پریشر میں، میں نے بھی اس کا تجربہ کیا ہے۔ ہمارے عزیزوں میں ایک شخص روزانہ صبح لہسن کو کلونجی کے ساتھ استعمال کیا کرتا، عجب بات دیکھئے کہ میرے اس عزیز (جو میرے چچا کا بیٹا تھا) نے مجھے بتایا کہ میں اکثر اوقات بہت تھکا تھکا رہتا، میرا بلڈ پریشر بہت بلند رہتا، لیکن اس دوا کو استعمال کرتے ایک ماہ ہی گزرا تھا کہ اس پر پیاز کے مزید استعمال کرنے کے ساتھ میرا مرض جاتا رہا۔

شیخ البانی: حیرت ہے...... ماشاء اللہ!

شیخ شقرۃ: یا شیخنا! لہسن علاج کے لئے نباتات میں سے سب سے مفید ہے، اور پیاز دوسرے درجے پر، لیکن بلڈ پریشر کے لئے بالخصوص لہسن بہت مؤثر ہے۔

مولانا مدنی: اس طریقے سے روغن بادام میں لہسن کا اثر باقی رہ جائے گا اور لہسن کو پھینک کر اس روغن کو کان میں استعمال کیا جائے گا۔ آپ ایک رات میں اس کے استعمال سے تبدیلی محسوس کریں گے۔ ان شاء اللہ...... یہ مفردات سے علاج کی ایک صورت ہے جس میں کان کی تکلیف کے علاج کے لئے ہم نے عام سی سادہ استعمال کی چیزوں سے کام لیا ہے۔

شیخ البانی: اگرچہ مجھے آپ پر اعتماد ہے اور ہر کام اصل میں تو اللہ کی مرضی سے ہی ہوتا ہے لیکن میں تجربے اور آزمائش کی بات کر رہا ہوں۔ اگر آپ محسوس نہ کریں تو کیا آپ نے اس علاج کا پہلے بھی تجربہ کیا ہے؟

شیخ مدنی: جی بالکل، اور اس علاج کے اثرات بہت اچھے رہے......

شیخ البانی: کیا اس سے سماعت بھی لوٹ آنے کا امکان ہے؟

مولانا مدنی: جی ہاں! اس کے اِمکانات ہیں، ان شاء اللہ۔ میں نے اس کا اکثر تجربہ کیا ہے، آپ بھی چند گھنٹوں میں اس کے اثرات محسوس کریں گے۔ یہ چیز ویسے بھی غیر مضر ہے۔ یعنی روغن بادام جو بہت پتلا (رقیق) ہوتا ہے، اس سے کان کی میل بہت آسانی سے خارج ہو جاتی ہے۔ رات کو اگر آپ اسے استعمال کریں تو صبح آپ دیکھیں گے کہ کان کی میل از خود آسانی سے نکل رہی ہے۔ یہ کان میں موجود خشکی کا خاتمہ بھی کر دیتا ہے۔

عبدالکریم ثاقب: مولانا مدنی کی بات درست ہے۔ اگر ابتداء میں یہ علاج کر لیا جاتا تو یہ تکلیف نہ بڑھنے پاتی لیکن اب جبکہ یہ مزمن مرض کی شکل اختیار کر چکی ہے تو پوری سماعت لوٹنے کا تو نہیں کہا جا سکتا لیکن بہر حال قدرے اِفاقہ ہو سکتا ہے۔ مولانا مدنی جیسا کہ کہہ رہے ہیں کی میں بھی تائید کرتا ہوں لیکن ابتدائے مرض سے اس علاج کو کرنے پر مکمل افاقہ کے اِمکانات کافی تھے۔

مولانا مدنی: میں لمبی بات تو نہیں کرتا لیکن ایک ایلوپیتھی ڈاکٹر کا واقعہ آپ کو سنائے دیتا ہوں:

میری اہلیہ کے بھائی معروف ڈاکٹر ہیں اور عرصہ ۲۵ سال سے اس پیشہ سے منسلک ہیں۔ ان کا اپنا حلق اس قدر متاثر ہو گیا کہ وہ آسانی سے بات بھی نہ کر سکتے۔ ان کا خیال ہوا کہ انہیں حلق کا سرطان ہو گیا ہے، انہوں نے اس کا بہت علاج کیا۔ تمام جتن کرنے کے باوجود ؏ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخر مجبور ہو کر کسی دوسرے طریق علاج کا سہارا لینا پڑا۔ باوجود اس کے کہ وہ انگریزی ڈاکٹر ہیں، انہیں اس علاج کے سوا کوئی علاج نہ مل سکا کہ انہوں نے کالی مرچ کے ساتھ شہد کا استعمال کیا، اس کو وہ چاٹ لیا کرتے بس اسی سے ان کا مرض جاتا رہا۔

اِتفاق دیکھئے کہ چند برس قبل یہی تکلیف میری اہلیہ کو بھی ہو گئی حالانکہ وہ بڑی لمبی تقریریں کیا کرتیں۔ وہ بڑی فکر مند رہا کرتیں کہ انہیں شاید سرطان کی شکایت ہے جس کے سبب وہ بات چیت سے بھی عاجز آگئی ہیں۔ انہوں نے بھی یہی علاج کیا اور شفایاب ہو گئیں۔

ہم شیخ البانی کی زندگی اور علم سے استفادہ چاہتے ہیں، شیخ البانی کی خدمت میں یہ کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں نے اس علاج میں بھرپور احتیاط سے کام لیا ہے کیونکہ شیخ کی عمر اور صحت نازک مرحلے میں ہے، میں نہیں چاہتا کہ ایسی چیزوں کا یہاں تجربہ کروں جو میں نے پہلے نہ آزمائی ہوں۔

شیخ البانی: اللہ آپکو اچھی جزا دے اور آپکو بابرکت فرمائے۔ آپکو اس سے زیادہ عطا فرمائے جو اُس نے ہمیں عطا کیا!

مولانا مدنی: ہم شیخ البانی سے بہت، کچھ سننا چاہتے تھے لیکن آپ کی صحت کے پیش نظر اسی پر اکتفا کرتے ہیں آپ کی صحت وعافیت کے لئے دعا گو ہیں اور آپ سے اس قدر فائدہ اٹھانے کے لئے اللہ سے دعا گو ہیں جس سے ہم سیر ہو جائیں۔ یوں تو یہ ایک ایسی پیاس ہے جو ہر ملاقات سے بڑھتی چلی جاتی ہے، ہم شیخ سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی اللہ کی جناب میں دعا کرتے ہیں۔

شیخ البانی: میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری محبت اور اُخوت کو اس طرح قائم ودائم رکھے۔

شیخ شقرہ: یا شیخ مدنی! ہمیں اس دوا کے بارے میں پوری تفصیل سمجھا دیجئے، بہتر ہو تا کہ آپ یہ طریقہ استعمال ہمیں لکھ دیتے۔

مولانا مدنی: نہ صرف لکھ کر بلکہ میں اسی وقت یہ دوا بنا کر دکھائے دیتا ہوں اور ممکن ہو تو اس وقت شیخ اس کی ایک خوراک استعمال بھی کر لیں۔ اُمید ہے کہ وہ ان شاء اللہ صبح تک اس تکلیف سے کچھ آرام محسوس کریں گے۔ شیخ کے گھر میں پسی ہوئی سیاہ مرچ تو موجود ہو گی، اور روغن بادام بھی...... اگر نہیں تو میرے سفری سامان میں بھی موجود ہے۔

شیخ البانی: کیا آپ خالص مرچ کی بات کر رہے ہیں جس میں کچھ اور نہ ملا ہو۔

شیخ شقرہ: نہیں یا شیخنا! بلکہ کالی مرچ، غالباً جو مصالحے میں استعمال ہوتی ہے۔

شیخ البانی کا بیٹا عبد الرحمٰن جواب دیتا ہے: جی ہاں، یہ مرچ موجود ہے اور اس کو ہم ابھی پیس لیتے ہیں۔

شیخ شقرہ: ماشاء اللہ شیخ کی اہلیہ آپ کی صحت کا بہت خیال رکھتی ہیں۔ آپ کی تیمارداری میں کوئی کسر نہیں رکھتیں اور انہیں طب کی بھی کچھ سوجھ بوجھ ہے۔

شیخ کا بیٹا: یہ لیں، لیکن ممکن ہے کہ یہ مرچ اس قدر خالص نہ ہو!

مولانا مدنی: کوئی بات نہیں، ہم اس کا تجربہ کر لیتے ہیں۔ اللہ کی مدد شامل حال رہی تو یہ دوا ہمارے لئے مفید ثابت ہو گی۔ ان شاء اللہ العزیز!

شیخ البانی: جزاک اللہ خیرا، أحسن اللہ الیک، بارک اللہ فیک...... اللہ آپ کو ہر بھلائی کی توفیق دے، سنت کی پیروی اور اس پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ اپنے ممالک اور بلادِ کفر میں آپ کو اس کی دعوت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھیلانے کی توفیق دے، اس نیک کام میں اللہ آپ کی مدد کرے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس بات چیت کے بعد والدِ گرامی مولانا مدنی نے راقم الحروف کے ساتھ بعض اَدویہ کو تیار کیا اور شیخ البانی کی خدمت میں بھجوا دیا۔ جب اُردن سے واپسی پر قطر میں شیخ کے شاگرد اور داماد شیخ علی خشان کے گھر ہم چند دنوں کے لئے قیام پذیر تھے تو وہاں شیخ البانی کا فون مولانا مدنی نے وصول کیا۔ جس میں شیخ البانی نے بڑی تفصیل سے اس دوا کے مختلف پیمانے اور طریقہ ہائے استعمال دریافت کئے آپ کی زبان سے سن کر ہمیں مسرت ہوئی کہ ان دواؤں سے شیخ کو فائدہ ہوا ہے۔ شیخ البانی کے تقاضے پر قطر میں والد محترم نے بڑی تفصیل سے ان ادویہ کا طریقہ تیاری اور اَوزان لکھ کر شیخ کو فیکس کر دیئے۔

بعد میں شیخ البانی سے رابطہ جاری رہتا۔ گذشتہ سال عید الفطر (۱۴۱۹ھ) کے بعد کی بات ہے کہ شیخ البانی نے اپنے ایک شاگرد شیخ خالد علاونہ کو اُردن سے پاکستان بھیجا، جو دیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ یہاں ان ادویہ کی تیاری اور بڑی تعداد میں اس طرح کی چیزیں لینے آئے تھے۔

شیخ خالد کی میزبانی کے دوران بھی شیخ البانی کے تذکارِ خیر سننے کو خوب ملے، ہم نے علم وفضل کے علاوہ عام معاملات، برتاؤ اور اخلاق میں شیخ البانی کو ایک مثالی شخصیت پایا، حدیثِ نبوی میں آنے والے اخلاقِ کریمانہ کے آپ اچھے مصداق تھے۔ کمال درجہ تواضع اور لطف وکرم آپ کی مہربان شخصیت کا امتیاز تھا۔ شیخ سے مؤرخہ ۳/رجب ۱۴۱۹ھ کو آپ کی گھر پر آخری ملاقات کے دوران، آخر میں مجھے شیخ البانی کے وہ کلمات نہیں بھولتے جو ان کے اعلیٰ ظرف اور متواضع انسان ہونے کی دلیل ہیں:

شیخ اپنی تفصیلی وصیت ر نصیحت سے فارغ ہوئے تو دیگر زائرین کو جانے کا اشارہ کیا لیکن والد گرامی کو روک لیا، میری خوش نصیبی کہ والدِ محترم کے طفیل مجھے بھی تخلیہ میں اس ملاقات کی سعادت مل گئی۔ شیخ البانی گویا ہوئے کہ "یا شیخ مدنی! آپ بڑے صاحبِ علم وفضل ہیں، میں نے آپ کو نصیحت کی ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی مجھے کوئی نصیحت فرمایئے؟"

والد محترم اس عزت واحترام اور لطف وانعام پر ایک دم حیران رہ گئے اور زبان سے یہ الفاظ نکلے: یا شیخ کہاں میں اور کہاں آپ سا عظیم المرتبت محدث، مجھے اس آزمائش سے دوچار نہ کریں!...... اس کے بعد دیر تک دونوں بڑی رازدارانہ باتیں اور مشورے کرتے رہے۔ میں نے آپ ایسے عظیم المرتبت عالم میں یہ کریمانہ اخلاق دیکھا تو اس دین کی نعمت پر میری آنکھیں اشک بار ہوگئیں جو اللہ کی عبادت اور اَحکام کی فرمانبرداری کے علاوہ انسانی معاملات میں اس قدر اعلیٰ اَخلاق سکھاتا ہے۔ اچھا مسلمان نہ صرف رب کے حقوق میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا بلکہ اپنے جیسے بندوں سے بھی حسن سلوک، شفقت ومہربانی سے کام لینے اور جاہلوں سے سلام کرکے گزر جانے کا راستہ دکھاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا مشن کس قدر بلند ہے: إنما بعثت لأتمم مكارم الأخلاق

"میں تو اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں" (فرمانِ نبوی)

اللہ تعالیٰ شیخ البانی کے درجات بلند فرمائے، آپ کی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور آپ کو کشادہ جنات میں داخل فرمائے، روزِ قیامت ہمیں آپ ایسے نیکیوں کے ساتھ اٹھائے، اور امت کو ان کی علمی خدمات سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ